بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوشی اور آنسو

مجموعۂ گلستان رضوی

تالیف: علیرضا خان‌زادہ
مترجم: سید مجاھدحسین عالی تقوی
نظر ثانی: ڈاکٹر حیدررضا ضابط
نقاش: سمیرا سادات شفیعی

میری دادی جان کی عمر زیادہ ہو چکی ہے. کبھی کبھار وہ عصا کے سہارے چلتی پھرتی ہے. وہ ہمیشہ کمرے کے ایک گوشہ میں پرانی تسبیح کے ساتھ دعا اور صلوات پڑھنے میں مشغول رہتی ہے . میری دادی جان فرماتی ہیں : رسولؐ اللہ اور آپؐ کی آلؑ مطہر پر صلوات پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے .

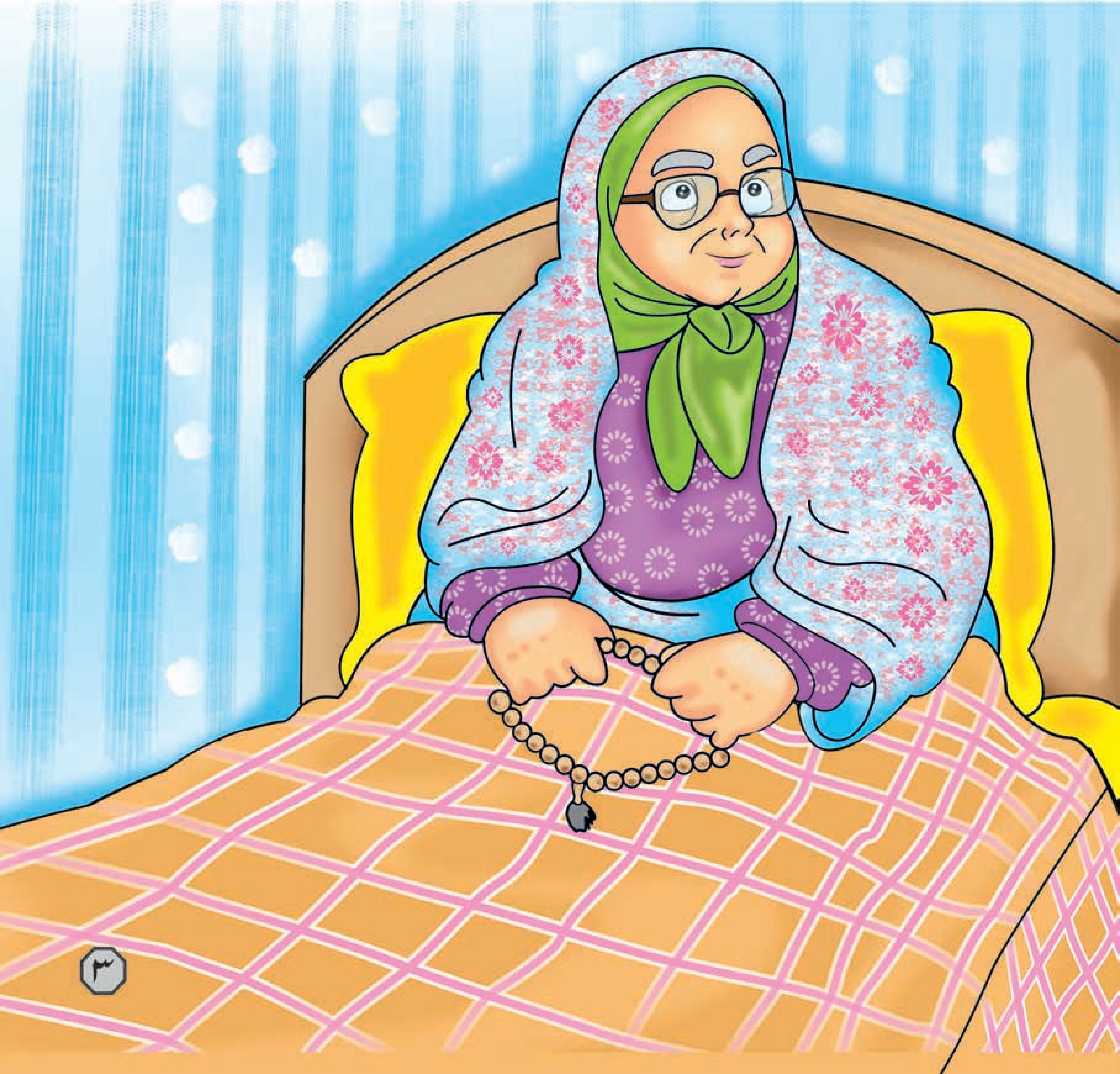

ایک صبح میں گھر کے دروازے کی گھنٹی سے نیند سے بیدار ہوگئی: دادی جان ہمیشہ کی مانند دُعا مانگنے میں مشغول تھیں. امی جان نے جلدی سے اپنی چادر اوڑھی تا کہ گھر کے دروازے کو کھولے.

تھوڑی دیر بعد پلٹ آئیں اور خوشی سے کمرے میں داخل ہوئیں. دادی جان کے پاس بیٹھیں اور کہا : مادرِ عزیزم ! بالآخر اللہ مہربان نے اُن دعاؤں اور صلوات کو جن میں آپ مشغول رہتیں تھیں، قبول کرلیا، آپ کتنی خوش نصیب ہیں

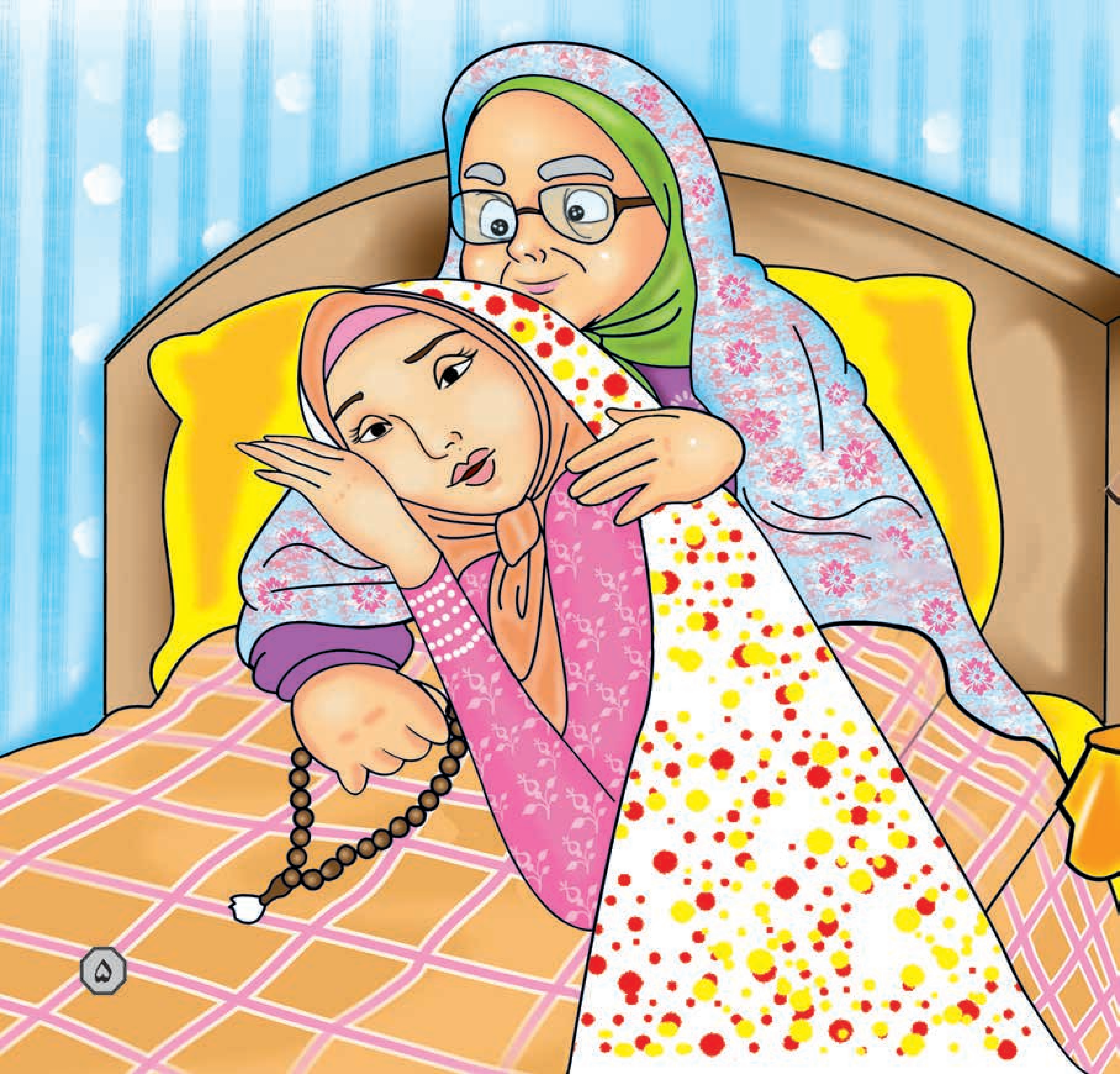

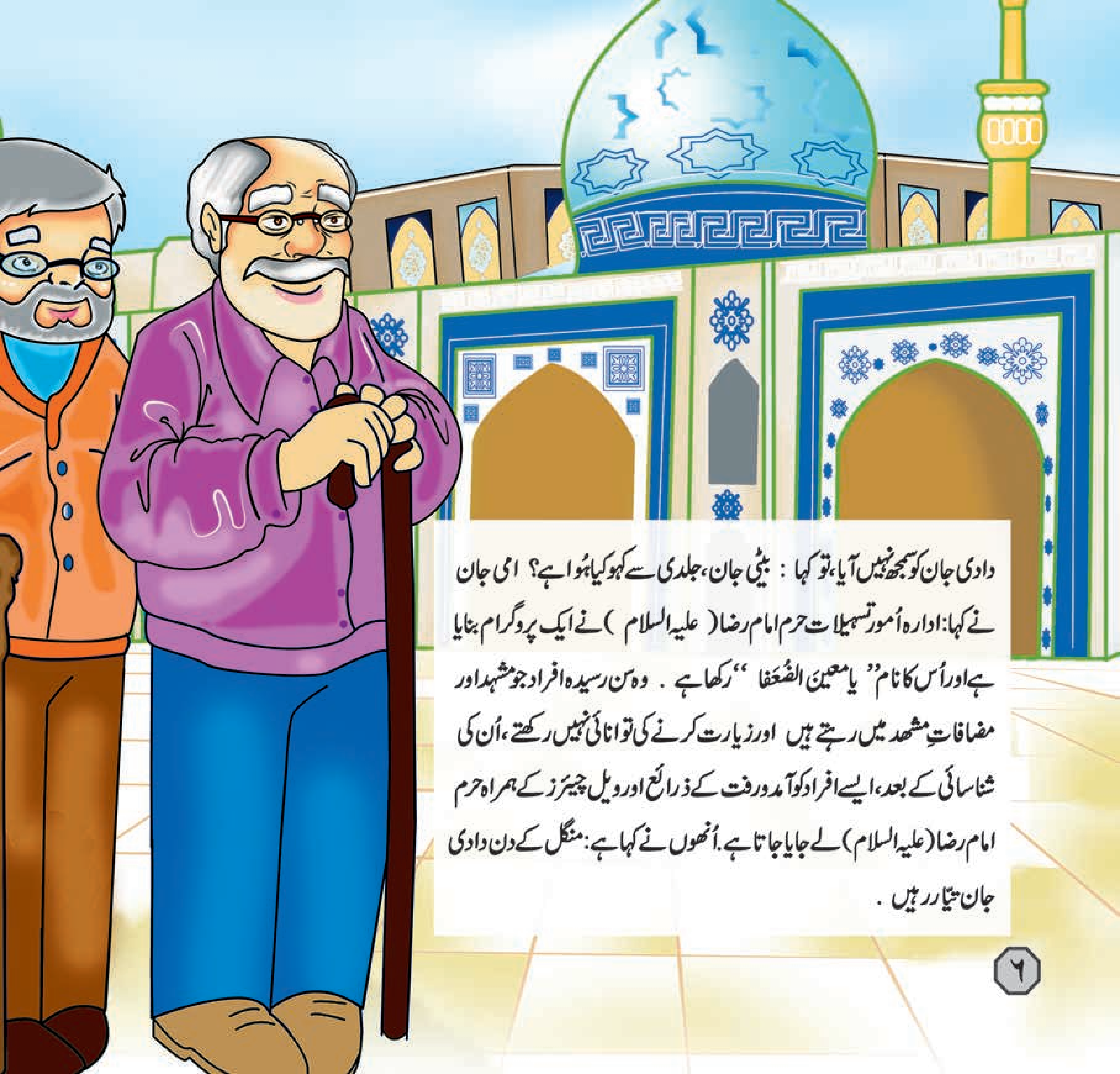

دادی جان کو سمجھ نہیں آیا، تو کہا : بیٹی جان، جلدی سے کہو کیا ہُوا ہے؟ امی جان نے کہا: ادارہ اُمور تسہیلات حرم امام رضا(علیہ السلام) نے ایک پروگرام بنایا ہے اور اُس کا نام " یا معینَ الضُعَفا " رکھا ہے . وہ سن رسیدہ افراد جو مشہد اور مضافاتِ مشہد میں رہتے ہیں اور زیارت کرنے کی توانائی نہیں رکھتے، اُن کی شناسائی کے بعد، ایسے افراد کو آمد و رفت کے ذرائع اور ویل چیئرز کے ہمراہ حرم امام رضا (علیہ السلام) لے جایا جاتا ہے. اُنھوں نے کہا ہے: منگل کے دن دادی جان تیار رہیں .

دو دن کے بعد حرم مطہر کے خادم، دادی جان کو حرم مطہر
کی زیارت کے بعد ویل چیئر کے ذریعے گھر لے آئے.
امی جان کے ساتھ میں اُن کے استقبال کے لئے گئی.
اُن کو اُس روز سے زیادہ کبھی اِتنا خوشحال نہ دیکھا تھا
کیونکہ ایک مدّت سے دادی جان، حرم مقدس کی
زیارت کے لئے نہیں گئی تھیں.

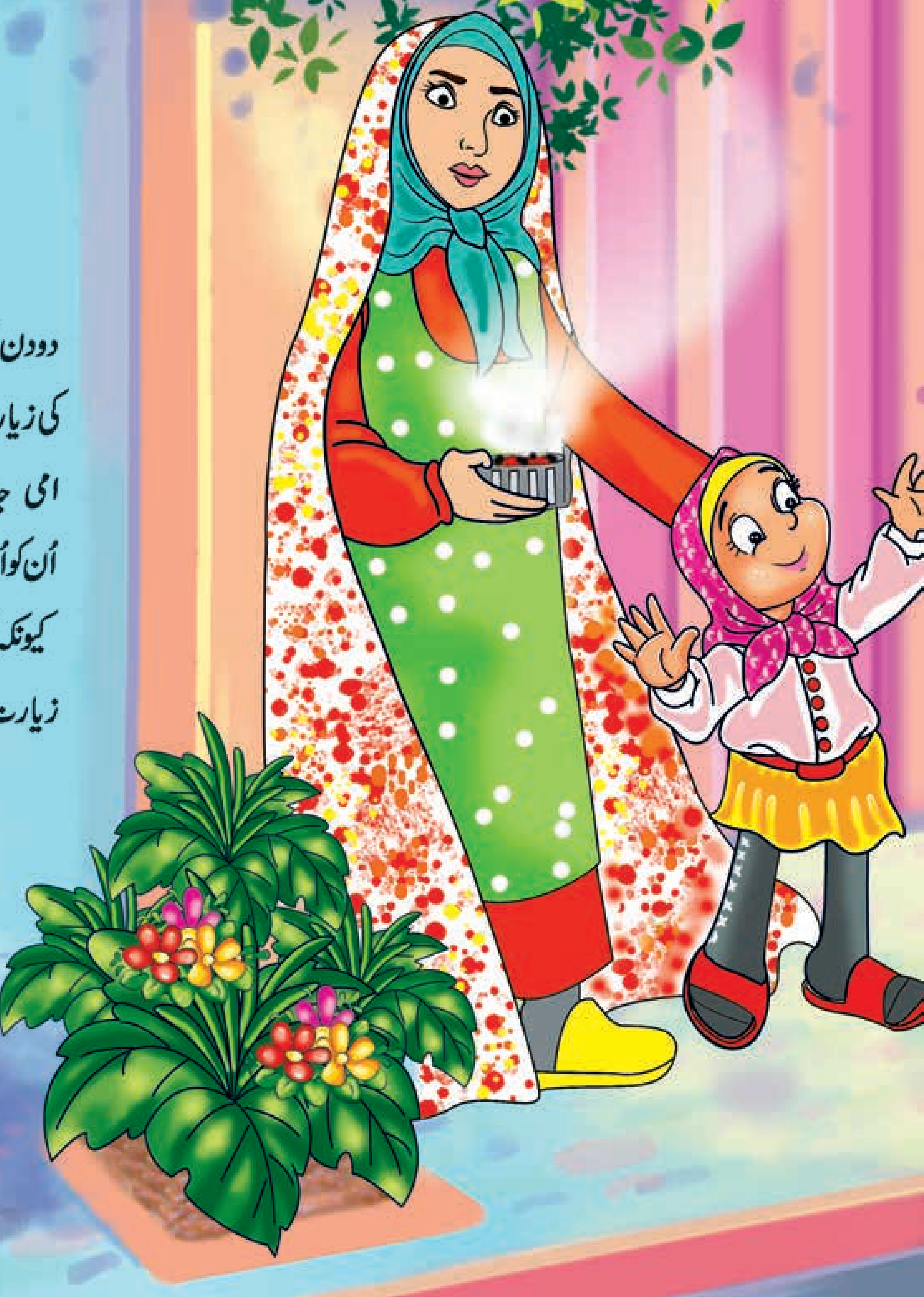

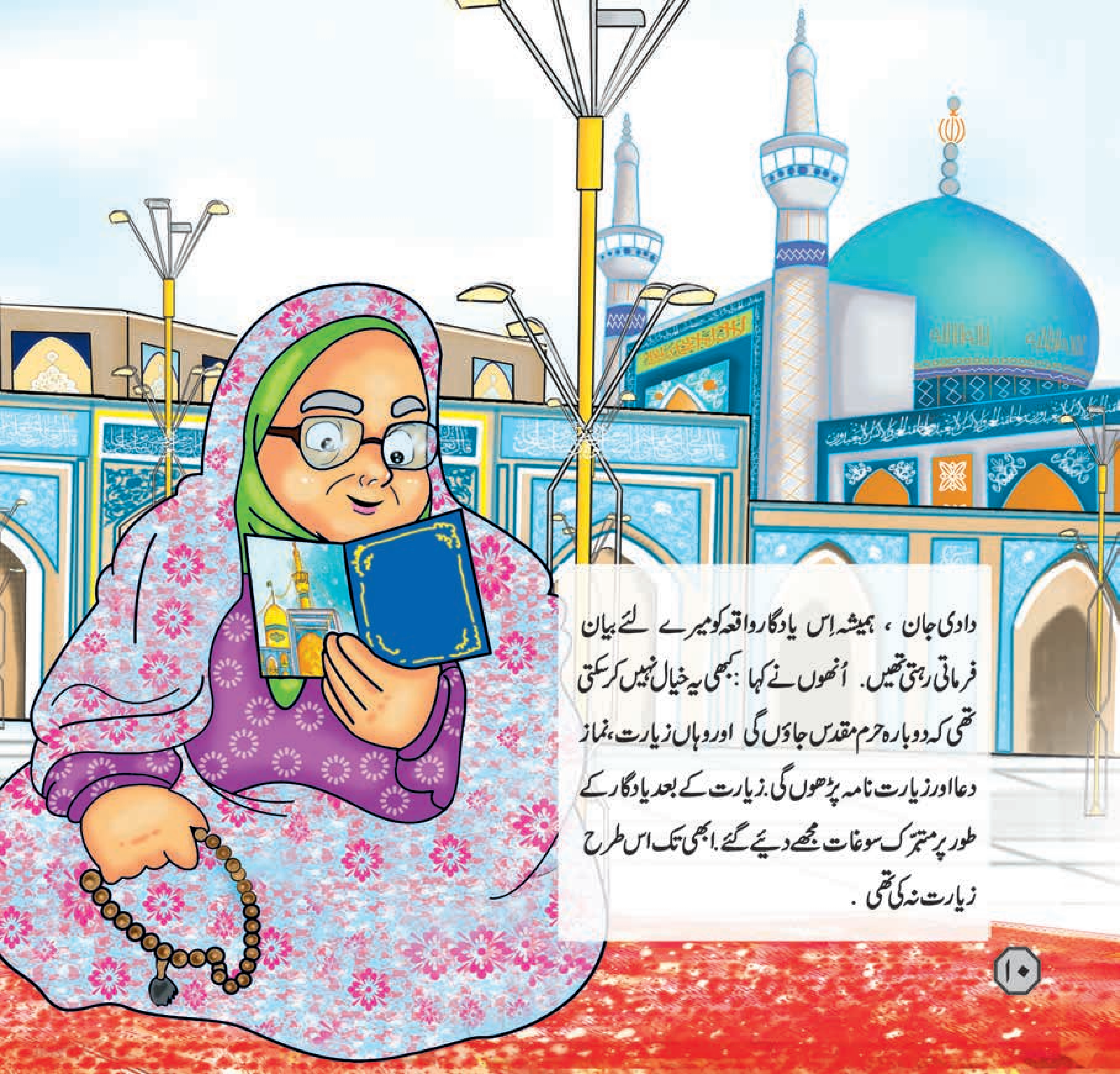

دادی جان ، ہمیشہ اِس یادگار واقعہ کو میرے لئے بیان فرماتی رہتی تھیں. اُنھوں نے کہا : کبھی یہ خیال نہیں کر سکتی تھی کہ دوبارہ حرم مقدس جاؤں گی اور وہاں زیارت، نماز دعا اور زیارت نامہ پڑھوں گی. زیارت کے بعد یادگار کے طور پر متبرّک سوغات مجھے دیئے گئے. ابھی تک اس طرح زیارت نہ کی تھی .

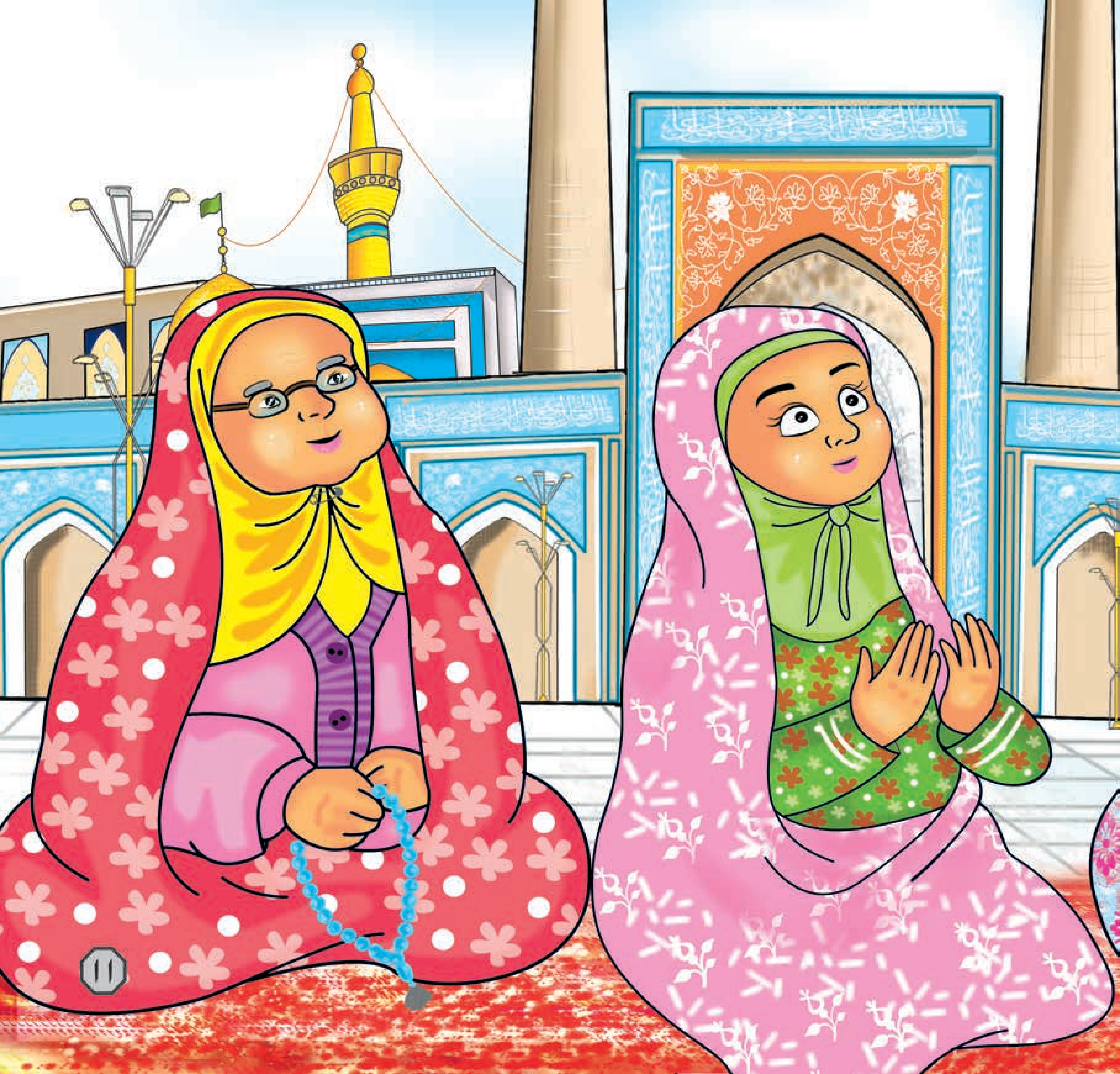

میری جائے نماز، وہی سبز و چھوٹی جائے نماز ہے، جو دادی جان حرم مطہر سے میرے لئے تحفہ لائی تھی. میں نے ابھی تک دادی جان کی طرح، اُس یادگار زیارت کے واقعہ کو یاد رکھا ہُوا ہے جو اُنھوں نے خوشی اور آنسوؤں کے ساتھ میرے لئے بیان کیا کرتی تھی .